نیشنل مجلس عاملہ جماعت سپین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الرحمٰن تشریف لائے اور ''نیشنل مجلس عاملہ جماعت سپین'' کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔

جنرل سیکرٹری نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ **سپین** میں چار جماعتیں ہیں۔ویلنسیا، بارسلونا، میڈرڈ اور پیدروآباد۔ان میں سے پہلی تین Active ہیں۔ان جماعتوں سے ماہانہ رپورٹ باقاعدہ تو نہیں آتی لیکن یاد دہانی کروانے سے مل جاتی ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید کو مکمل کریں۔کوئی احمدی بھی ایسا نہ ہو جو آپ کی تجنید میں شامل نہ ہو خواہ کوئی کمزور احمدی ہے، وہ بھی تجنید میں شامل ہونا چاہیے۔اسی طرح نو مبائعین کو بھی باقاعدہ اپنی تجنید میں شامل کریں اور جماعت کا فعال حصہ بنائیں اور اپنے پروگراموں میں شامل کریں۔

سیکرٹری تعلیم نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کو دو حصّوں میں تقسیم کر کے امتحان لیا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: بچوں کی پڑھائی، تعلیم کے معاملات میں ان کا مکمل ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہیے۔کل کتنے طلباء ہیں؟ کتنے سکول جا رہے ہیں؟ کتنے کالج اور یونیورسٹی میں ہیں؟ اور کس کس مضمون میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور کس لیول پر ہیں؟ جو اخراجات نہ ہونے کی وجہ سے نہیں پڑھ رہے ان کی تعداد کیا ہے؟ یہ سارا ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا: سیکرٹری تعلیم کی یہ بھی ذمّہ داری ہے کہ وہ طلباء کو Encourage کریں کہ وہ تعلیم حاصل کریں۔یہ نہیں کہ سیکنڈری سکول سے فارغ ہوئے تو کام شروع کر دیا۔آگے مزید تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔کالج جائیں اور پھر یونیورسٹی۔اور یہ ریکارڈ بھی ہونا چاہیے کہ طلباء کالج، یونیورسٹی جا کر کونسی فیلڈ اختیار کر رہے ہیں۔کن مضامین کا انتخاب کر رہے ہیں۔یہ سارا ریکارڈ اور طلباء کا بائیوڈیٹا (Bio Data) آپ کے پاس مکمل ہونا چاہیے۔پس اس طریق سے اپنا ریکارڈ تیار کریں۔

سیکرٹری وقف جدید نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وقف جدید میں شامل افراد کی تعداد 393 ہے اور گیارہ ہزار پانچصد یورو کا وعدہ ہے۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی تجنید تو زیادہ ہے۔کوشش کر کے چندہ دہندگان کی تعداد بڑھائیں۔

انچارج صاحب شعبہ رشتہ ناطہ نے بتایا کہ فہرست کے مطابق لڑکوں کی تعداد دس ہے اور اس سال کوئی رشتہ طے نہیں ہوا۔

حضور انور نے فرمایا: لجنہ کی مدد سے لڑکیوں کے کوائف بھی حاصل کریں۔یہ کوائف ہوں گے تو رشتے تجویز کریں گے۔انچارج شعبہ نے بتایا کہ لڑکوں کی یہ فہرست بعض یورپین ممالک کو اور مرکز کو بھی بھجوائی ہوئی ہے۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مرکز اس سلسلہ میں ان کی مدد کرے۔

سیکرٹری مال کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مسجد کی تعمیر کے لئے آپ نے جو وعدے لئے تھے وہ تو وصول کریں۔اس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 63300 یورو کے وعدے تھے۔جن میں سے 51497 یورو کی ادائیگی ہو چکی ہے۔حضور انور نے فرمایا جو رقم باقی رہ گئی ہے وہ بھی وصول کریں۔

سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہمارا بجٹ ایک لاکھ 71 ہزار یورو کا ہے اور سالانہ اخراجات دو لاکھ 53 ہزار یورو ہیں۔جا کمی ہے وہ مرکز سے بطور گرانٹ آتی ہے۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کے پاس کمانے والے احباب کی فہرست ہونی چاہیے۔کتنے لوگ ہیں جو کام کر رہے ہیں۔ملازمت کرتے ہیں۔کتنے ہیں جو مختلف کاروبار کر رہے ہیں۔کتنے تاجر پیشہ ہیں۔کتنے سٹال لگانے والے ہیں اور کتنے باغات وغیرہ میں کام کرتے ہیں۔اور ان کی سب کی آمدنی کیا ہے۔یہ فہرست اور یہ سارے فگرز آپ کے پاس ہوں گے تو آپ اپنا صحیح بجٹ بنائیں گے۔اگر فہرست ہی نہیں ہے تو کس طرح چندہ لیں گے، کس معیار پر لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنی سستیاں دور کریں، کم از کم صحیح حقائق تو آپ کے سامنے ہونے چاہئیں۔جب تک آپ ہر جماعت کے لیول پر لوگوں کی آمدنی کی معلومات نہیں لیتے تو آپ صحیح بجٹ کس طرح بنائیں گے۔

سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہماری تعداد کم ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا تعداد کم ہے تو آپ کو زیادہ آرگنائز ہونا چاہیے۔

سیکرٹری جائیداد نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہمارے پاس دو جائیدادیں ہیں ایک مسجد بشارت پیدروآباد اور دوسری مسجد بیت الرحمٰن ویلنسیا۔دونوں کا مکمل ریکارڈ ہمارے شعبہ کے پاس محفوظ ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ سارے کاغذات اور ان جائیدادوں کے حوالہ سے ڈاکومنٹس مکمل ہیں۔

سیکرٹری وقف نو نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 73 ہے جس میں سے 39 لڑکے اور 34 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو پندرہ سال سے اوپر ہیں کیا انہوں نے اپنا وقف کا فارم پر کر دیا ہے؟ جنہوں نے ابھی تک فارم نہیں بھرا اُن کو فون پر یاد دہانی کروائیں۔اور پھر جنہوں نے فارم نہیں بھرا ان کی فہرست مرکز میں بھیج دیں تا کہ میں ان کا نام وقف سے خارج کر دوں۔

حضور انور نے فرمایا: جو واقفین نو اس وقت چھوٹی عمر کے ہیں ان کی ابھی سے اس طرح تربیت کریں کہ وہ وقف کے معیار پر قائم رہیں۔

حضور نے فرمایا: **21 سال کی عمر تک کے بچوں کا نصاب شائع ہو چکا ہے منگوالیں اور جو اس عمر کے بچے ہیں انہیں یہ نصاب پڑھائیں۔**

سیکرٹری تعلیم القرآن وقف عارضی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگ وقف عارضی کرتے ہیں۔وقف عارضی کی تحریک کیا کریں۔اپنی عاملہ کے ممبران کو کہیں کہ وقف عارضی کریں۔وقف عارضی کا ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہیے اور آپ کو اس کا علم ہونا چاہیے۔جو اپنے طور پر پروگرام بنا کر چلا گیا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے وقف عارضی کی ہے تو یہ وقف عارضی نہیں ہے۔جو بھی آپ کے شعبہ کے ذریعہ باقاعدہ نظام کے تحت وقف عارضی پروگرام میں شامل نہیں ہوتا اور آپ کے سسٹم میں نہیں آتا، اس کا وقف عارضی شمار نہیں ہو گا۔کیونکہ نظام کی خلاف ورزی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: **کوئی شخص بھی جو متعلقہ شعبہ کے نظام سے گزر کر کام نہیں کرتا وہ نہ کام کرنے والوں میں شمار ہو گا۔اگر کوئی شخص چندہ اپنی جماعت میں دینے کی بجائے نظام سے ہٹ کر کسی اور جگہ دیتا ہے تو اس سے چندہ نہیں لیا جاتا۔ہر چیز نظام کے تابع ہونی چاہیے۔**

سیکرٹری امور عامہ و سیکرٹری صنعت و تجارت نے بتایا کہ ملازمت اور کام کے سلسلہ میں تین افراد کی رہنمائی کی گئی اور اب ان تینوں نے کام شروع کر دیا ہے۔

جھگڑوں کے حوالہ سے سیکرٹری امور عامہ نے بتایا کہ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جھگڑے کم ہیں۔اس لئے اس حوالہ سے زیادہ کام نہیں ہے۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ میں اس سال ملک میں رہا نہیں ہوں۔تو اس پر حضور انور نے فرمایا آپ رہے نہیں ہیں تو پھر تربیت کس نے کرنی ہے۔جو بھی آپ کا اسسٹنٹ یا قائمقام تھا اس کا فرض تھا کہ کام جاری رکھتا۔شعبہ تربیت کا یہ کام ہے کہ وہ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائے، جو کمزور ہیں ان کا مسجد سے رابطہ ہو، پھر قرآن کریم کی روزانہ تلاوت ہے، اس کی طرف توجہ ہو، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب مطالعہ کی طرف توجہ ہو۔یہ سب آپ کے کام ہیں۔آپ کی ذمّہ داری ہے۔

''**سیکرٹری وقف جدید برائے نو مبائعین**'' کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ نو مبائعین کی تربیت کا انتظام ہونا چاہیے اور ان سے مستقل رابطہ رہنا چاہیے۔جو بھی آپ کے پاس فہرستیں ہیں وہ صدران جماعت کو دیں اور جماعتوں میں جو سیکرٹری وقف جدید نو مبائعین ہیں ان کے پاس بھی نو مبائعین کا ریکارڈ ہونا چاہیے تا کہ وہ اپنی جماعتوں میں ان سے رابطہ کر سکیں اور ان کو اپنے تربیتی پروگراموں میں شامل کر سکیں۔اس طرح جو نو مبائع انصار ہیں یا خدام ہیں یا لجنہ کی ممبر ہیں تو اس کے مطابق یہ تینوں علیحدہ علیحدہ فہرستیں ذیلی تنظیموں کو بھی مہیّا ہونی چاہئیں تا کہ وہ بھی ان کی تربیت کر سکیں اور اپنے نظام اور پروگراموں میں شامل کریں۔

''**سیکرٹری امور خارجہ**'' سے حضور انور نے فرمایا کہ اسائلم سیکرز کے لئے کیا کرتے ہیں؟ فرمایا: حکومت سے رابطہ رکھیں، تعلقات بڑھائیں، ججز سے رابطہ ہو اور ان کو رپورٹس مہیّا ہوں، وکیلوں سے رابطے ہوں اور ریفیوجی ڈیپارٹمنٹ سے رابطے ہوں اور ان کو ماہانہ پرسی کیوشن (Persecution) کی رپورٹ مہیّا کریں جو مرکز سے آپ کو باقاعدہ موصول ہوتی ہے۔اس کا سپینش زبان میں ترجمہ کر کے ان سب کو مہیّا کیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: جو دوسرے خاندان یہاں آئے ہیں انہوں نے تو اپنی برادریوں کو یہاں لا کر لاکھوں میں کر لیا ہے۔لیکن آپ لوگوں کی اس طرف توجہ نہیں ہے۔پہلے ہی محدود تعداد ہے اور پھر باہر سے یہاں آ کر آباد ہونے والے بھی بہت کم ہیں۔

''**سیکرٹری سمعی و بصری**'' نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے ڈوکومنٹری پر

وگرام تیار کر کے بھجوائے تھے لیکن وہ نشر نہیں ہوئے۔ غالباً معیار اچھا نہ تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اچھے معیاری پروگرام بنا کر بھجوائیں۔ حضور انور نے سیکرٹری سمعی و بصری سے فرمایا کہ آپ واقفِ نو ہیں وہاں لندن آ کر ایک ہفتہ گزاریں اور وہاں دیکھیں کہ کس طرح پروگرام تیار کرتے ہیں۔ کیا سٹینڈرڈ ہے۔ وہاں سیکھیں اور پھر اس معیار کے مطابق پروگرام تیار کر کے بھجوائیں۔

سیکرٹری تبلیغ کو حضور انور نے فرمایا کہ بہت سست کام ہو رہا ہے۔ آپ دو لاکھ لیف لیٹس تقسیم کر چکے ہیں تو اب جو دوسرا لیف لیٹ ہے احمدیت کا پیغام ہے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد ہے، اس کا ذکر ہے، یہ بھی تیار کر کے تقسیم کریں اور ان سب کو دیں جن کو پہلا لیف لیٹ دیا ہے۔ اسی طرح آپ کو کانفرنس، سیمینارز کرنے چاہیے تھے۔ اس میں بڑے لوگوں کو، حکام کو، حکومتی افراد کو بلاتے اور دوسرے مختلف لوگوں کو دعوت دیتے خواہ کم تعداد ہی آتی، کم از کم جو آتے ان سے رابطہ اور تعلقات بڑھتے۔ ایسے پروگرام قرطبہ، میڈرڈ اور ویلنسیا میں کریں۔ یہاں مسجد بیت الرحمٰن میں پروگرام کریں۔ مناسب جگہوں پر ہوٹلوں میں بھی کریں۔ دس بیس یہاں بھی آ جائیں تو ٹھیک ہے۔ ایک تعارف اور تعلق بن جائے گا۔ اس طرح اپنے رابطے بڑھائیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت نو کتب کا ترجمہ سپینش زبان میں ہو چکا ہوا ہے۔ جن میں قرآن کریم کے علاوہ، اسلامی اصول کی فلاسفی، مسیح ہندوستان میں، شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں، نماز کی کتاب اور "Islam's Response to Contemporary Issues" شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: **چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور لٹریچر بھی شائع کریں۔ اسی طرح Peace کے اوپر جو لیکچر ہیں وہ بھی شائع کریں۔**

اس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ نیوکلیئر وار کے بارہ میں جو حضور انور کا لیکچر تھا وہ شائع ہو چکا ہے، کیلگری مسجد کے افتتاح کے موقع پر حضور انور نے جو خطاب فرمایا تھا وہ بھی ہم سپینش ترجمہ کے ساتھ شائع کر چکے ہیں۔ کتاب "World Crisis and the Pathway to Peace" کا بھی سپینش زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ نظر ثانی ہو رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: **اسے جلد شائع کریں۔ حضور انور نے فرمایا: اس میں یورپین پارلیمنٹ والا ایڈریس بھی شامل ہو چکا ہے وہ بھی ترجمہ کر کے ساتھ شائع کریں۔**

حضور انور نے فرمایا: **چھوٹے چھوٹے لٹریچر اور پمفلٹ اس طریق سے شائع کریں کہ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا آتا رہے اور تبلیغ کا راستہ کھلتا رہے۔**

حضور انور نے **جنرل سیکرٹری** سے دریافت فرمایا کہ سال میں آپ کی عاملہ کتنی میٹنگ ہوتی ہیں؟ جس پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ سال میں چھ میٹنگ ہوتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: سارے جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی کام نہیں ہوتا اور نہ کوئی جائزہ لیا جاتا ہے۔ سب کچھ ایک ہاتھ میں ہے۔ عاملہ اس لئے بنائی جاتی ہے کہ مدد کرے۔ اس لئے نہیں بنائی جاتی کہ سال کے بعد عاملہ کو کہہ دیا جائے کہ تم تین سال کے لئے بن گئے ہو۔ اب تین سال کے بعد دیکھ لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: عاملہ کے ممبران کو کچھ نہ کچھ اپنی ظاہری شکل بنانی چاہیے۔ کم از کم کچھ داڑھی تو ہو اور لوگوں کو یہ احساس تو ہو کہ کچھ نہ کچھ شعائر کی طرف رجحان ہے۔

حضور انور نے **مختلف جماعتی سینٹرز میں نمازوں کے بعد درس کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ درس نماز مغرب کے بعد ہونا چاہیے جب کہ لوگ زیادہ ہوتے ہیں اور اگر کسی سینٹر میں** عشاء کی نماز میں حاضری زیادہ ہوتی ہے **تو پھر وہاں عشاء کے بعد درس رکھیں۔**

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی مساجد اور سینٹر میں پانچوں نمازیں باقاعدہ ہونی چاہئیں۔ نمازیں جمع کر کے پڑھتے رہیں گے تو اگلی نسل میں یہ تصور آ جائے گا کہ تین نمازیں ہوتی ہیں، ہم نے اپنے ماں باپ کو تین نمازیں پڑھتے دیکھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: صدر جماعت کے لئے داڑھی رکھنا بہت ضروری ہے۔ جو دونوں صدر یہاں بیٹھے ہیں نوٹ کریں۔ سوائے اس کے کہ کسی کو کوئی بیماری ہے، الرجی ہے تو وہ زیرو نمبر کی مشین ہی استعمال کر لے۔ بہرحال عہدیداران کی داڑھی ہونی چاہیے۔ اس طرف سب توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو صدران سست ہیں ان کو فارغ کریں۔ **صدران کی ہر ماہ کی رپورٹ آنی چاہیے کہ انہوں نے دوران ماہ کیا کام کیا ہے۔** اسی طرح ہر سیکرٹری کی طرف سے، ہر شعبہ کی طرف سے رپورٹ آنی چاہیے کہ انہوں نے دوران ماہ کیا کام کیا ہے۔ آئندہ سے یہاں جماعتوں کے صدران کی منظوری میری طرف سے ہوگی۔ امیر کی طرف سے نہیں ہوگی۔

امور خارجہ کمیٹی کے ایک ممبر نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں جو پرسی کیوشن (Persecution) کی ماہانہ رپوٹ موصول ہوتی ہے ہم اس سے یہاں کے حکومتی شعبوں اور ایمبیسیز کو انفارم کرتے ہیں اور اسائلم کے متعلقہ محکمہ کو بھی بھجواتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ حکّام سے اپنا تعلق بڑھائیں۔ رابطے کریں اور پھر مستقل رابطے رکھیں۔ آپ نے تعلق رکھا ہے تو یہاں لوگ آ گئے ہیں اور ان کو یہاں قیام کی اجازت بھی مل گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: مزاج بدل رہے ہیں، رجحان بدل رہے ہیں اب اس سے آپ لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ہر علاقے میں لیف لیٹنگ کریں۔ اس سے **احمدیت کا تعارف امن کے حوالے سے ہو جائے گا۔ بڑے لوگوں کو بھی یہ لٹریچر دیں، عوام کو بھی دیں اور تاجر پیشہ حضرات کو بھی دیں۔**

حضور انور نے فرمایا: ٹیم ورک سے کام ہونا **چاہیے، جہاں آپس میں ٹکراؤ ہو، ٹانگیں کھینچی جاتی ہوں تو** وہاں **پھر** کام نہیں ہوتے، **ٹیم ورک سے کام ہوں گے تو برکت پڑے گی۔**

حضور انور نے فرمایا: **جہاں آپس میں اختلاف** ہوتے ہیں **امیر کا** کام ہے کہ **ان کو حل کرے۔** اگر نہیں حل **ہوتا تو پھر مجھے لکھیں اور مجھ سے** ہدایت **لیں۔ اچھے کام کرنے سے جماعت کی ساکھ بنتی ہے، باتیں اور معاملے دبانے سے نہیں بنتی۔**

حضور انور نے فرمایا: **کام بھی کریں اور اپنے نمونے قائم کریں۔** اپنے نمونے قائم کریں گے تو تب **لوگوں کو** توجہ **پیدا ہوگی۔**

نیشنل مجلس عاملہ سپین کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر تیس منٹ پر ختم ہوئی۔